کے علاقے میں اپنی شرعی حکومت قائم کر دی یہ خطۂ ہند میں ایک مثالی حکومت تھی ۔ شراب پر مکمل پابندی تھی ، شرعی عدالتیں قائم تھیں ، زکوٰۃ و عشر کا مکمل نظام رائج تھا ۔ لیکن ان مجاہدین کے خلاف جلد ہی ایک زبردست سازش رونما ہوئی ۔ حکومت چونکہ وسیع ہو رہی تھی لیکن انتظام سنبھالنے والے کم تھے ۔ ہر شہر میں چند مجاہدین متعین کئے جا سکتے لہٰذا شرعی سزاؤں کے خلاف سرداروں اور شرپسند دلی لوگوں کو اُبھارا اور بکھرے ہوئے مجاہدین کا قتلِ عام شروع ہوا اور اسلامی سلطنت ختم ہو گئی ۔

اس کے بعد سید صاحب نے کشمیر پر حملہ کرنے کا پروگرام بنایا اور کشمیر سے کئی خطوط بھی اس سلسلے میں موصول ہو چکے تھے ۔ آپ نے مظفر آباد جانے کے لئے بالاکوٹ کا راستہ اختیار کیا ۔ اِدھر شیر سنگھ کو اسکی خبر ہوئی تو وہ سید صاحب کو اس اقدام سے باز رکھنے کے لئے چڑھ آیا ۔ ۶ مئی کو بالاکوٹ کے مقام پر آمنا سامنا ہوا ۔ مجاہدین کی ساری فوج مجتمع نہ تھی ۔ سکھوں کے پاس بہت بڑی فوج اور کافی تعداد میں سامان تھا ۔ جم کر لڑائی لڑی گئی بالآخر امیر المؤمنین سید احمد شہید کو شہید کر دیا گیا ان کے ساتھ ان کے تین سو سے زیادہ ساتھی بھی شہید ہو گئے ۔ اور یوں ایک عظیم تحریک کا خاتمہ ہوا ۔ رنجیت سنگھ نے اس پر سرکاری طور پر خوشی منائی ۔ سلامی کی توپیں داغی گئیں ۔ امرتسر میں چراغاں ہوا ۔

سید احمد کی تحریک بظاہر تو کوئی نتائج پیدا کر سکی لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کی تحریک آج بھی اسلامی انقلاب کے لئے جدوجہد کرنے والوں کے لئے آئیڈیل اور نمونہ ہے ان کی تحریک آج بھی ہمارے لہو کو گرم رکھے ہوئے ہے ۔ وہ ظلمت کدہ ہند میں اسلامی انقلاب کی تحریک کے معمارِ

ل ہیں ۔

قارئین توجہ فرمائیں !

۱ : اس مرتبہ مارچ اپریل کا شمارہ یکجا شائع کیا جا رہا ہے ، آئندہ شمارہ مئی میں شائع ہوگا !

۲ : جن خریداروں کا سالانہ چندہ ختم ہو گیا ہے وہ بلا تاخیر مبلغ ۔/50 روپے منی آرڈر فرما دیں !

۳ : ضخامت بڑھنے کی وجہ سے اس شمارہ کی قیمت ۔/6 روپے ہے ۔

منجانب
سرکولیشن منیجر

"نقیب ختم نبوۃ" دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان !